اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 1039:

درودِ تاج کی حقیقت

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

درودِ تاج کی حقیقت اور اس کا شرعی حکم:

عوام میں درودِ تاج کے نام سے ایک درود شریف بہت مشہور ہے جس کے شروع میں یہ الفاظ ہیں:
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ، دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ.

اس درودِ تاج کی حقیقت یہ ہے کہ:

1۔ یہ درود قرآن وحدیث سے ہرگز ثابت نہیں۔

2۔ اس درود کی کوئی بھی فضیلت قرآن وحدیث سے ثابت نہیں، اس لیے اس کے جتنے بھی فضائل بیان کیے جاتے ہیں وہ سب کے سب منگھڑت اور خود ساختہ ہیں۔

3۔ اس درود کے جتنے بھی فوائد بیان کیے جاتے ہیں وہ بھی کسی معتبر ذریعے سے منقول نہیں۔

4۔ یہ درود شرکیہ الفاظ پر بھی مشتمل ہے کیوں کہ اس میں حضور اقدس ﷺ کو بلاؤں، وباؤں، قحط اور مرض دور کرنے والا قرار دیا گیا ہے، حالاں کہ یہ نظریہ قرآن وسنت کے خلاف بلکہ شرکیہ ہے، کیوں کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کی مخصوص صفت ہے جو کہ کسی بھی مخلوق کو حاصل نہیں۔

ما قبل کی تفصیل سے یہ بات بخوبی معلوم ہو جاتی ہے کہ درودِ تاج پڑھنا، اس کو درست سمجھنا، اس کو بیان کرنا اور اس کو شائع کرنا ہرگز جائز نہیں۔ (مأخذ: فتاویٰ رشیدیہ، فتاویٰ محمودیہ ودیگر کتب)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

21 ذوالحجہ 1443ھ/21 جولائی 2022